تعقیباتِ قرآنی معصومینؑ کی نظر میں

ترتیب و تدوین

ڈاکٹر سید محمد حسن جعفری

محفوظ بک ایجنسی

امام بارگاہ شاہ نجف مارٹن روڈ کراچی

Tel : 412 4286 - 491 7823 Fax : 431 2882 Email : anisco@cyber.net.pk

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

You are requested
to
Recites Soorah Fatcha
For
Isal-e-Sawab

Late **Haji Fida Hussain**

Son of

Ghulam Hussain Bhojani

And All

Momineen & Mominat

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا ذکر کرو کثرت سے، اور اس کی تسبیح صبح و شام کیا کرو۔ (سورۃ الاحزاب: ۴۱-۴۲)

تعقیباتِ قرآنی

معصومینؑ کی نظر میں

ترتیب و تدوین

ڈاکٹر سید محمد حسن جعفری

نظر ثانی

اے ایچ رضوی

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk
محفوظ MBA

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

کتاب ''تعقیبات قرآنی معصومینؑ کی نظر میں'' کاپی رائٹ ایکٹ ۱۹۶۲ء، گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت رجسٹرڈ ہے لہٰذا اس کتاب کے کسی حصے کی طباعت واشاعت، اندازِ تحریر، ترتیب و طریقے، جزو یا کل کسی سائز میں نقل کر کے بلا تحریری اجازت طابع و ناشر غیر قانونی ہوگی۔

نام کتاب	:	تعقیبات قرآنی معصومینؑ کی نظر میں
ناشر	:	محفوظ بک ایجنسی
تاریخ اشاعت	:	بار اوّل، اگست ۲۰۰۳
	:	بار دوم، نومبر ۲۰۰۳
ترتیب و تدوین	:	ڈاکٹر سید محمد حسن جعفری
صحت	:	سیّد فیضیاب علی
نظر ثانی	:	اے۔ ایچ۔ رضوی
کتابت	:	مظہر عقیل
سرورق	:	رضا عباس گرافکس
تعداد	:	۵۰۰

مومنین حضرات جن کو مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے اس کتاب کی ضرورت ہو وہ صرف ادارۂ محفوظ بک ایجنسی سے باکفایت طلب فرمائیں

فہرستِ مضامین

زادِ آخرت ۵
چند اہم سورتوں کی تلاوت کا وقت ۶
فضیلت تلاوتِ قرآن پاک ۷
دعائے امام جعفر صادقؑ
قبل از تلاوتِ قرآن ۹
فضیلتِ سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی،
آیتِ شہادت اور آیت مُلک ۱۱
فضائل آیت الکرسی ۱۲
سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں،
آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری
تین آیتوں کی فضیلت ۱۳
سورہ فاتحہ ۱۴
سورہ بقرہ کی پہلی ۴ آیات ۱۵
آیت الکرسی ۱۶
آیتِ شہادت ۱۸
سورہ بقرہ کی آخری ۳ آیات ۱۹
آیات ملک ۲۱
سورہ آل عمران کی آخری آیات
کی فضیلت ۲۲
فضیلتِ آیات سورۂ اعراف ... ۲۹
فضائلِ سورہ اخلاص ۳۱
فضائلِ دُعاء بعد سورۃ اخلاص . ۳۳
سورہ اخلاص ۳۳
دُعا بعد سورہ اخلاص ۳۴
فضائلِ سورۃ القدر ۳۵
آیاتِ سورہ الصفات ۳۸
آیاتِ سورہ رحمٰن ۳۹
فضائل آیاتِ سورہ روم ۴۰
فضیلتِ آیات سورہ الصفات .. ۴۱
فضائلِ آیات سورہ انعام ۴۲
مخصوص آیاتِ قرآنی برائے
طلبِ حاجات ۴۴
آیات سورہ حدید ۴۵
آیات سورہ حشر ۴۷
سورہ حج کی آٹھ آیات ۴۹
سورۂ جمعہ ۵۵
سورۂ شمس ۶۰
سورۂ النصر ۶۳

حدیثِ امام جعفر صادق علیہ السّلام

روایتِ معتبر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ مجھے تعجب اور حیرت ہے چار شخصوں پر کہ وہ چار چیزوں سے کیوں غافل ہیں؟

اوّل: کہ جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ یہ کیوں نہیں کہتا؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

دوم: جو شخص دشمن سے ڈرتا ہے یہ کیوں نہیں کہتا۔

''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔''

سوم: جو شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو کیوں نہیں کہتا؟

''وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔''

چہارم: جو طالب جاہ و مقام ہے کیوں نہیں کہتا؟

''مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔''

ہر ایک کے پڑھنے کا طریقہ ایک سو مرتبہ ہے۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نصف شب کے وقت بیدار ہو اور کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہوگا جس طرح ماں کے شکم سے تازہ پیدا ہوا ہے۔

زادِ آخرت

کتاب ''تعقیبات قرانی معصومین کی نظر میں'' قران مجید کے مشہور اور مختصر سوروں اور بعض مجرب دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ اس امر سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ قران مجید میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے اور سرکار دوعالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان ہدایت بشریت کے لیے کافی ہے کہ جس نے قران کے مطابق ''کہا'' اُس نے سچ بولا، جس نے قران کے مطابق ''فیصلہ'' دیا اُس نے انصاف کیا، جس نے قران پر ''عمل'' کیا اُسے ثواب ملا، جس نے قران پر چلنے کی ''دعوت'' دی اُس نے صحیح رہنمائی کی اور جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اُسے اللہ پاش پاش کر دے گا۔ یہ قول فیصل ہے ہنسی مذاق نہیں۔

مندرجہ بالا فرمان کی روشنی میں جو قران پر عمل کرے گا وہ نہ صرف ثواب حاصل کرے گا بلکہ اپنے روحانی، جسمانی، مالی، اقتصادی، سماجی، معاشرتی اور بنیادی مسائل کا حل بھی پالے گا۔ تمام مومنین و مومنات سے التماس ہے کہ اس کتاب میں درج عملیات پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی دعوت فکر و عمل دیں۔

دعا گو

(مولوی سیّد محمد عون نقوی)

چند اہم سورتوں کی تلاوت کا وقت

نمبر شمار	نام سورۃ	وقت تلاوت
۱	یٰس	بعد از نماز صبح
۲	فتح	بعد از نماز ظہر
۳	رحمٰن	بعد از نماز عشاء
۴	واقعہ	بعد از نماز مغرب
۵	حشر	بعد از نماز عشاء
۶	مُلک	بعد از نماز عشاء
۷	مُزمّل	بعد از نماز مغرب
۸	دھر	بعد از نماز فجر
۹	النّبا	بعد از نماز عصر
۱۰	فجر	بعد از نماز فجر یا عشاء
۱۱	قدر	بعد از نماز فجر یا عشاء
۱۲	کافرون	بعد از نماز فجر یا عشاء
۱۳	اخلاص	بعد از نماز فجر یا عشاء
۱۴	فلق	بعد از نماز فجر یا عشاء
۱۵	والنّاس	بعد از نماز فجر یا عشاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضیلتِ تلاوتِ قرآن پاک معصومین علیہم السّلام کی نظر میں

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

- جو شخص دس آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا
- جو شخص پچاس آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ ذاکروں میں لکھا جائے گا۔
- جو شخص سو آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ قانتین (اللہ سے رجوع کرنے والوں) میں لکھا جائے گا۔
- جو شخص دو سو آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ خاشعین (خوف خدا رکھنے والوں) میں لکھا جائے گا۔
- جو شخص تین سو آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ فائزین (کامیاب ہونے والوں) میں لکھا جائے گا۔
- جو شخص پانچ سو آیتیں ایک رات میں پڑھے......
وہ مجتہدین (راہ خدا میں محنت کرنے والوں) میں لکھا جائے گا۔
- جو شخص نے ایک ہزار آیتیں ایک رات میں پڑھے......
اللہ اس کے نام سونے کا ایک قنطار لکھے گا۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

- قران پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج (ایک قسم کا میوہ) کی طرح ہے کہ جس کی بو بھی پاکیزہ اور لذت بھی خوب ہوتی ہے۔
- اور اس مومن کی مثال جو قران نہیں پڑھتا ریحان (ایک خوشبو دار پودا) کی طرح ہے کہ جس کی بو تو اچھی ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔
- اور قران نہ پڑھنے والے فاجر کی مثال اندرائین کی طرح ہوتی ہے کہ جس کا ذائقہ تو کڑوا تو ہوتا ہی ہے مگر کوئی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔
- امیر المومنینؑ فرماتے ہیں: قران کے ذریعے سے خدا کی بارگاہ کی طرف سوال کرو۔ قران کی محبت کے ذریعہ متوجہ بارگاہِ خدا ہو جاؤ۔ قران کے ذریعہ خلقِ خدا سے سوال نہ کرو۔ بلا شبہ اللہ کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہونے کا اس سے بہتر ذریعہ نہیں۔

دعائے امام جعفر الصادقؑ قبل از تلاوتِ قرآن

ماہ رمضان میں قرآن کی تلاوت کثرت سے کرنا چاہیئے
روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ

اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے،

مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ

جو تیرے آخری رسول محمد بن عبد اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَكَلَامُكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ پر تیری جانب سے نازل ہوئی ہے، اور یہ تیرا کلام

النَّاطِقُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ، جَعَلْتَهٗ هَادِيًا

ناطق ہے جو تیرے نبی کی زبان سے عیاں ہوا ہے، اسے تو نے اپنی طرف

مِّنْكَ اِلٰى خَلْقِكَ، وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِيْمَا

سے مخلوق کا ہادی بنایا ہے، اور اپنے اور اپنے بندے

بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَشَرْتُ

کے درمیان متصل رسی بنایا ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے قرآن اور کتاب

عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِيْ

کو کھولا ہے • اے اللہ! پس اس میں میری نظر کو عبادت

فِيْهِ عِبَادَةً، وَّقِرَاۤئَتِيْ فِيْهِ فِكْرًا وَّفِكْرِيْ

بنا دے، اور میری قرآت کو اس پر غور و فکر بنا دے، اور میرے اس

فِيْهِ اِعْتِبَارًا وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ اتَّعَظَ

غور و فکر کو اعتبار (نصیحت) بنا دے، اور مجھے اس گروہ میں قرار دے جو اس (قرآن)

بِبَيَانِ مَوَاعِظِكَ فِيْهِ، وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيْكَ

میں تیرے بیان سے نصیحت قبول کرتے ہوں اور تیری نافرمانیوں سے

وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَاۤئَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ، وَلَا

بچتے ہوں اور اس کی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر دینا اور

تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِيْ غِشَاوَةً وَّلَا تَجْعَلْ

میری آنکھ پر پردہ نہ ڈال دینا اور میری

قِرَاۤئَتِيْ قِرَاۤءَةً لَّا تَدَبُّرَ فِيْهَا، بَلِ اجْعَلْنِيْ

تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو، بلکہ مجھے ایسا

اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهٖ وَاَحْكَامَهٗ، اٰخِذًا الشَّرَاۤئِعَ

کر دے کہ میں اس کی آیتوں اور احکام کے بارے میں تدبر کرتا رہوں

دِيْنِكَ، وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ غَفْلَةً وَّلَا

اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو غفلت اور میری

قِرَاۤءَتِيْ هَذْرًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ،

قرآت کو بے فائدہ نہ بنا دینا بے شک تو بہت مہربان اور بڑے رحم والا ہے۔

فضیلت سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، آیت شہادت اور آیت مُلک

مؤثق سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے ان آیات کو زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرشِ الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا:

پروردگار! تو ہمیں گناہگاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذاتِ حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! تمہیں آلِ محمدؐ اور ان کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظرِ رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کیے ہوں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے خطیرۂ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے خطیرۂ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظرِ رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کردوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شرِ شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی

پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۂ فاتحہ کی تمام آیات۔ آیۃ الکرسی هم فيها خلدون تک نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔

فضائل آیت الکرسی

معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو کوئی کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ! تمہارے لیے ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ پیغمبر یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اس عمل کو ہمیشہ جاری نہیں رکھ سکتا۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔ وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

ائمہ علیہم السلام نے آیت الکرسی پڑھنے کے متعدد ثواب کا ذکر کیا

جن میں سے بعض یہ ہیں:

- دنیاوی ہزار بلاؤں سے نجات ملے گی جس میں سب سے آسان مصیبت تنگدستی ہے۔
- آخرت کی ہزار بلاؤں سے نجات ملے گی جس میں آسان عذاب، عذاب قبر ہے۔
- اگر سونے سے قبل پڑھی جائے تو سکتہ (ہارٹ اٹیک) سے نجات پائے گا۔
- جہنم کی آگ سے بری الذمہ ہو جائے گا۔
- حافظہ قوی ہو جائے گا۔
- اس کے پڑھنے والے سے شیطان دور ہو جائے گا۔
- جو کچھ یاد کیا ہے اسے نہیں بھولے گا۔
- انسان کی حاجتیں پوری ہوں گی۔
- جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت ہوگی۔

سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں، آیت الکرسی هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتوں کی فضیلت

حضرت امام سجادؑ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور اسی سورۃ کی آخری تین آیتیں پڑھے گا تو اس کی جان و مال کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور شیطان

ایسے شخص کے پاس نہیں آسکے گا نہ ہی یہ شخص قرآن بھول سکے گا۔

- امام زین العابدین سے منقول ہے کہ جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ ...... بعد نماز عشاء پڑھے گا تو یہ نماز نماز شب کا بدلہ ہوجائے گی۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریف خدا ہی کے لئے (سزاوار) ہے جو سارے

الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط اِيَّاكَ

جہان کا پالنے والا، بڑا مہربان رحم والا، روزِ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا

جزا کا حاکم ہے۔ (خدایا) ہم تیری ہی عبادت

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

قدم رکھ، ان کی راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے، نہ ان کی

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع

راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ج ⑴ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ صلے ج

الٓمّٓ ، یہ وہی کتاب (خدا) ہے (جس کا تمہیں علم ہے) اس میں

فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ⑵ لا الَّذِيْنَ

(کسی قسم کے) شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ پرہیزگاروں کی رہنما ہے جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

غیب پر ایمان لاتے ہیں اور (پابندی سے) نماز ادا کرتے

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ⑶ لا وَالَّذِيْنَ

ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور جو کچھ تم پر (اے رسولؐ) اور تم سے پہلے نازل کیا گیا ہے،

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ⑷ ط

اُس پر ایمان لاتے ہیں اور وہی آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) خدا کے نام سے (شروع) کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

خُدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي

(اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے اُس کو نہ اونگھ آتی ہے، نہ نیند جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ

آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے کون

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا

ایسا شخص ہے جو بدون (اس کی) اجازت کے اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ ان

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے (خدا سب کو) جانتا

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ

ہے اور لوگ اُس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے)

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ

جتنا چاہے (دکھائے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ

ہے اور اُن دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ بڑا عالیشان

إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

بزرگ و مرتبہ ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط

وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب کچھ) سنتا

الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

(اور) جانتا ہے، خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے

عَلِيمٌ (٢٥٦) اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

جو ایمان لاچکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر

يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

(ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے

النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ

کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں

الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ

کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی)

النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ

تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں، یہی لوگ تو جہنمی

ع ٣٣ / ٢ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧)

ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے (اے رسولؐ)

آیتِ شہادت (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خُدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

خُدا نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور تمام فرشتوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِؕ لَاۤ اِلٰهَ

نے اور صاحبانِ علم (انبیاء و اولیاء) نے جو عدل پر قائم ہیں (اسی کی) یہی شہادت دی ہے۔ کہ اس زبردست

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ

حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں ہے (وہی ہر چیز پر) غالب (اور) دانا ہے (سچا) دین

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۫ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

تو خدا کے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے جو (اس دینِ حق سے)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور (اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد

الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

(ہی کیا ہے) اور جس شخص نے خُدا کی نشانیوں سے انکار کیا تو وہ سمجھ لے کہ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

یقیناً خدا (اس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) خدا ہی کا

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

ہے، اور جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اُسے

بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ

چھپاؤ خدا تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو چاہے گا بخش

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲۸۴)

دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کرے، اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

(ہمارے) پیغمبر (محمدؐ) جو کچھ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ

اس پر ایمان لائے اور (ان کے ساتھ) مومنین بھی (سب کے سب خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور کہتے ہیں کہ) ہم خدا کے پیغمبروں میں

مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٭ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾

سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور (یہ بھی) کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم نے (تیرا) ارشاد سُنا اور مان لیا پروردگار ہمیں تیری ہی مغفرت (کی خواہش) ہے اور تیری ہی طرف

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ

لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس نے اچھا کام کیا تو اپنے نفع کیلئے اور برا کام کیا تو (اسکا وبال) اسی پر پڑے گا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا

اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے اگلے

كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

لوگوں پر ڈالا تھا (اور) اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں

وَاعۡفُ عَنَّا ٭ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٭ وَارۡحَمۡنَا ٭

سے درگزر کر۔ اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما

اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

تو ہی ہمارا مالک ہے پس کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔

آیتِ مُلک: سُورۂ آلِ عمران

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ
(اے رسول) تم (تو یہ) دُعا مانگو کہ اے سلطنت کے مالک تو ہی جس کو چاہے

مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫
سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے

وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ
عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے ہر طرح کی بھلائی تیرے

بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ
ہی ہاتھ میں ہے بےشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِيۡرٌ ۝۲۶ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ
تو ہی رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کر دیتا ہے (تو رات بڑھ

النَّهَارَ فِی الَّيۡلِ ۫ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ
جاتی ہے) اور تو ہی دن کو (بڑھا کے) رات میں

الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫
داخل کرتا ہے (دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی بے جان (انڈا نطفہ وغیرہ)

وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝۲۷
سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

آیات مُلک کے فوراً بعد یہ دُعا پڑھیں۔ حضور اکرمؐ فرماتے ہیں کہ اگر تیرا قرض روئے زمین کے برابر بھی ہوگا تو خداوند عالم ادا فرمائے گا اور تو بری الذمہ ہوجائے گا۔

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا
اے دنیا و آخرت میں رحم فرمانے والے تو دنیا و

تُعْطِیْ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا
آخرت میں سے جسے جو چاہتا ہے دیتا ہے اور جسے جو نہیں

مَنْ تَشَآءُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ
چاہتا نہیں دیتا ہے۔ پس (حضرات) محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما۔ اور مجھے

عَنِّیْ دَیْنِیْ،
قرضوں و تنگیوں سے نجات دے۔

سورہ آل عمران کی آخری آیات کی فضیلت

یوں تو قرآن مجید کی سب کی سب آیتیں اہمیت کی حامل ہیں کیوں کہ وہ سب خدا کا کلام ہیں اور نوع بشر کی تعلیم و تربیت کے لیے نازل ہوئی ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں سے بعض خاص قسم کی چمک دمک رکھتی ہیں۔ ان میں سے مندرجہ ذیل سورہ آل عمران کی پانچ آخری آیات

دل ہلا دینے والی عبارتوں میں سے ہیں۔ یہ معارف دینی کا ایک ایسا نادر مجموعہ ہیں جن میں لطیف مناجات اور تضرع و زاری کی آمیزش ہے اور وہ ایک آسمانی سرود معلوم ہوتی ہیں۔ اسی لیے تو احادیث اور روایات میں انہیں خاص اہمیت دی گئی ہے۔

ایک روایت میں حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب بھی نماز تہجد کے لیے اُٹھتے پہلے مسواک کرتے پھر آسمان کی طرف دیکھتے اور سورۂ آل عمران کی آخری پانچ آیات کی تلاوت کرتے۔

روایات اہل بیتؑ میں حکم دیا گیا ہے کہ جو شخص بھی نماز تہجد کے لیے اُٹھے ان آیات کی تلاوت کرے۔

نوف بکالی حضرت علیؑ کے خاص اصحاب میں سے تھے۔ وہ کہتے ہیں:

ایک شب میں آپؑ کی خدمت میں حاضر تھا۔ ابھی مجھے نیند نہ آئی تھی میں نے دیکھا کہ امامؑ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور آپؑ نے ان آیات کی تلاوت شروع کر دی ہے۔ پھر مجھے پکارا اور فرمایا: اے نوف! سو رہے ہو یا جاگتے ہو؟

میں نے عرض کیا: میں بیدار ہوں اور اس وسیع و عریض آسمان کو دیکھ رہا ہوں۔

آپؑ نے فرمایا: کیا کہنا اُن لوگوں کا جنہوں نے اس زمین کی آلودگیوں کو قبول نہیں کیا اور اس طرح سے آسمان کی طرف گئے ہیں (یعنی...... جنہوں نے عالم مادہ کی چار دیواری سے پرواز کی ہے اور ان کی

بلند روح ملکوتِ آسمان کی سیر کرتی ہے)۔

عبداللہ بن عمر نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ نے پیغمبر اکرمؐ سے عجیب چیز کیا دیکھی؟ جواب دیا، حضور اکرمؐ کے تمام کام تعجب انگیز تھے ایک دفعہ حضور اکرمؐ میرے پاس آئے اور رات کو بستر پر سوئے۔ معمولی سا بھی آرام نہیں کیا تھا کہ اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے اور نماز کے دوران اس قدر روہ روئے کہ آپ کا لباس آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ اس کے بعد آپؐ بیٹھ گئے اور اس قدر روئے کہ گویا آنسوؤں کی نہر جاری ہو گئی۔ اس کے بعد سجدہ کیا اور اس قدر روئے کہ سجدہ کی جگہ آنسوؤں سے تر ہو گئی اور اسی حالت میں آپؐ نے صبح کی۔

صبح کے وقت بلالؓ نے آ کر نماز کے لیے بلانا چاہا مگر آپؐ کو روتے دیکھ کر کہنے لگے کہ اے اللہ کے رسولؐ آپؐ کیوں گریہ فرما رہے ہیں۔ خداوند عالم نے آپؐ کے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دیا ہے۔ یہ سن کر حضور اکرمؐ نے فرمایا ''افلا اکون عبداً شکوراً'' کیا میں خدا کا شکر گزار بندا نہیں ہوں؟ میں کیسے گریہ نہ کروں کہ خداوند عالم نے یہ آیات نازل کی ہیں اور آپؐ نے سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۹۵ اور ۱۹۰ کی تلاوت کی ''ویل لمن قراھا ولم یفکر فیھا'' خرابی ہے اُس کے لیے جو اِن آیات کو پڑھے اور اِن پر غور نہ کرے۔

- حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ: قرآن کا جمال سورۃ بقرہ اور سورۃ آلِ عمران ہیں۔

سورۂ آلِ عمران کی آیت ۱۹۰ تا ۲۰۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ

اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے

الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ ۙ

پھیر میں عقلمندوں کے لیے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔

الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی

جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (غرض ہر حال میں) خدا کا ذکر کرتے ہیں اور

جُنُوۡبِہِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور (بے ساختہ)

وَ الۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ

کہہ اٹھتے ہیں کہ خداوندا تو نے اس کو بیکار پیدا نہیں کیا تو فعل

سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ

عبث سے پاک و پاکیزہ ہے۔ پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا، اے

اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَ

ہمارے پالنے والے جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا تو یقیناً اسے رسوا کر ڈالا اور

مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا

ظلم کرنے والوں کا کوئی مددگار نہیں اے ہمارے پالنے والے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

(جب) ہم نے ایک پکارنے والے (پیغمبر) کو سنا کہ وہ ایمان کے واسطے

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ

یوں پکارتا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے، پس اے ہمارے پالنے والے

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا

(دنیا سے) اٹھالے۔ اور اے پالنے والے اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے ہمیں دے اور

تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر تو تو وعدہ خلافی کرتا ہی نہیں تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کی

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ

(اور فرمایا کہ) ہم تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو اکارت نہیں کرتے مرد ہو یا عورت

لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

(اس میں کچھ کسی کو خصوصیت نہیں کیونکہ) تم ایک دوسرے (کی جنس) سے ہو، جو لوگ (ہمارے لئے)

اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

وطن آوارہ ہوئے اور شہر بدر کئے گئے اور انہوں نے ہماری

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا

راہ میں اذیتیں اٹھائیں اور (کفار سے) جنگ کی اور

فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

شہید ہوئے میں ان کی برائیوں سے ضرور درگزر کروں گا اور انہیں بہشت کے

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں خدا کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

ہاں یہ ان کے کیے کا بدلہ ہے اور خدا (ایسا ہی ہے کہ اس)

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

کے یہاں تو اچھا ہی بدلہ ہے۔ (اے رسول) کافروں

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ

کا شہروں شہروں چلنے کرتے پھرنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے۔ یہ چند

قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ

روزہ فائدہ ہے، پھر تو (آخرکار) ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور کیا ہی برا

الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ٹھکانا ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کی ان کے لیے (بہشت کے) وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا

اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ خدا کی طرف سے ان کی دعوت

عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنۡ

ہے اور جو (ساز و سامان) خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے واسطے (دُنیا سے) کہیں

اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ

بہتر ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہیں جو خدا پر اور جو (کتاب)

اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ

تم پر نازل ہوئی اور جو (کتاب) ان پر نازل ہوئی (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور

لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ

خدا کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں اور خدا کی آیتوں کے بدلے

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ

تھوڑی سی قیمت کے (دُنیوی فائدے) نہیں لیتے ایسے ہی لوگوں کے واسطے

اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

ان کے پروردگار کے ہاں اچھا بدلہ ہے، بیشک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ قف

اے ایماندارو (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ اور دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو (جہاد

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

کیلئے) کمریں کس لو اور خدا ہی سے ڈرو تاکہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

یہ آیات تعقیبات صبح کے لیے مخصوص ہیں۔ دُنیاوی و دینی سعادتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

فضیلت آیات سورۂ اعراف

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ اعراف کو مہینے میں ایک بار پڑھے تو قیامت میں ان لوگوں میں شامل ہوگا جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ انہیں کوئی خوف وحزن نہیں ہوگا۔ آپؑ فرماتے ہیں جن سورۃ میں آیات محکمات ہوتے ہیں ان کی تلاوت ترک مت کرو۔ پابندی سے ان کی تلاوت کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے تلاوت کرنے والے کی گواہی دیں گی۔

آیاتِ سخرہ۔ سُورۂ اعراف کی آیات ۵۴ سے ۵۶

ہر نماز واجب کے بعد ائمہؑ نے اسکی بہت فضیلت بیان کی ہے۔

سوتے وقت ان آیات کی تلاوت کرنے سے ملائکہ اسکی حفاظت کرتے ہیں اور شرِ شیاطین سے محفوظ رہے گا اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بیشک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي

دنوں میں پھر وہ عرش کی طرف متوجہ ہوگیا وہ رات کو دن کا لباس

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں ڈھونڈتی ہے اور سورج چاند ستاروں کو

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

(پیدا کیا) جو اس کے حکم کے تابع ہیں، آگاہ رہو کہ خلق وامر اسی کے

وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (۵۴) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

ہاتھ میں ہے، بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (۵۵) وَلَا

گڑگڑا کر اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

زمین میں فساد نہ پھیلاؤ جب اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا کو خوف طمع کے

خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (۵۶)

ساتھ پکارو بے شک خدا کی رحمت نیکوکاروں کے قریب تر ہے۔

فضائل سورۂ اخلاص ائمہ معصومینؑ کی نظر میں

- شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورۂ "قل ھو اللّٰہ احد" کا پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیے۔ کیوں کہ جو شخص اس سورے کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اس کو، اس کے والدین کو اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد دس مرتبہ سورۂ "قل ھو اللّٰہ احد" پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی تزویج سیاہ چشم حور کے ساتھ کرے گا۔
- سیّد ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ خدا سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ "قل ھو اللّٰہ احد" پڑھے گا آسمان سے اس پر رحمت نازل ہوگی۔ اسے تسکین حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا۔ نیز وہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی حاجت طلب کرے گا خدا اسے پورا کرے گا۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص پر پورا دن گزر جائے اور وہ اپنی کسی بھی نماز میں سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو قیامت میں اس سے کہا جائے گا کہ اے بندے! تو نماز گزاروں میں سے

نہیں تھا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سات دنوں میں سورۂ اخلاص (ایک مرتبہ بھی) نہ پڑھے اور مر جائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرے گا۔ آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس وقت سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو وہ اہل جہنم سے ہوگا۔

- ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورۂ توحید، سورۂ قدر اور آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے مال سے ہر ایسی چیز کو دور رکھے گا، جس کا اسے خوف لاحق ہوتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورۂ توحید اور سورۂ قدر کو پڑھے تو شیطان کی کوشش کے باوجود اس دن کوئی گناہ اسے اپنی گرفت میں نہیں لے سکے گا۔
- حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام ہی سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے پچاس ہزار فرشتے بھیجے گا جو رات بھر اس کی پاسبانی کرتے رہیں گے۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو واپس آنے تک خدا کی حفظ و امان میں رہے گا۔

فضائل دُعاء بعد سورۃ اخلاص

ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دُنیا سے اس حال میں رُخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو، جیسے سونا کندن بنا ہوا ہو اور وہ یہ بھی چاہتا ہو کہ قیامت میں کوئی شخص اس سے ظلم کی دادخواہی نہ کرے تو اسے چاہئے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سورۂ قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے دُعا پڑھے جو بعد سورۃ اخلاص دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خُدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ

(اے رسولؐ) تم کہدو کہ خدا ایک ہے، خدا برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا،

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

نہ اس کو کسی نے جنا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

دُعاء بعد سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(میں) اس خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ، محفوظ، پاک، پاکیزہ

الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَ

اور برکت والا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم

اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ

نام اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے والے، اے

الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ

قیدیوں کو رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے

الْاُسَارٰی يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰی

آزاد کرنے والے درود بھیج سرکار محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ

پر اور میری گردن جہنم سے آزاد کر دے، مجھے دنیا سے امان

الدُّنْيَا اٰمِنًا وَّاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ سَالِمًا وَّاجْعَلْ دُعَآئِیْ اَوَّلَهٗ

کے ساتھ اٹھانا اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل کرنا میری دعا کے اول کو فلاح

فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

بنادے اسکے درمیان کو نجات بنا اور اسکے آخر کو بہتری قرار دے بیشک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے۔

فضائل سورۃ القدر ائمہ معصومینؑ کی نظر میں

- امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ وسعتِ رزق کے لیے ہر روز بعد نماز صبح سورۃ القدر پڑھے اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ کرے۔ امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے۔ تو پروردگار اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔
- امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا ''جو شخص نماز عشاء تمام کرنے کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے وہ دوسری رات کے آنے تک اللہ کی حفاظت و امان میں رہے گا اور جو شخص ہر رات سورۂ قدر کی ۷ مرتبہ تلاوت کرے وہ صبح ہونے تک اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور جو شخص اپنے سونے یا چاندی کے ذخیرے اور دیگر سامان پر سورۂ قدر پڑھے تو اللہ اس میں برکت دے گا اور ہر اس شے سے جو ضرر اور نقصان پہنچانے والی چیز ہو اُس سے اُس کا مال محفوظ رہے گا اور اگر سورۂ قدر پانی پر پڑھ کر اس پانی سے سامان کو دھو دیا جائے یا چھڑک دیا جائے تو بحکم خدا اس میں بہت فائدہ ہوگا۔
- امام محمد تقی علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر ۱۰ مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے تو اس روز تمام دنیا کے ثواب کے برابر اس کو ثواب ملے گا۔

- امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورہ کو سوتے وقت شب جمعہ کو ۱۰۰ دفعہ پڑھے گا۔تو اسی شب کو اپنی جگہ بہشت میں دیکھے گا۔
- امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں "جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں جس قدر چاہے اپنے بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر ۱۰۰ مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔
- جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور استغفار کرے وہ قیامت کے دن ہمارے ساتھ محشور ہوگا۔ اسماعیل بن بشر نے امام کو خط لکھا کہ میں قرض دار ہوں، امامؑ نے جواب دیا کہ استغفار زیادہ کرو اور سورۂ قدر کی تلاوت کرو۔
- امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ قدر کی تلاوت بلند آواز سے کرے گا تو گویا راہ خدا میں جہاد کر رہا ہے اور اگر آہستہ تلاوت کر رہا ہے تو اس شخص کی مانند موجود ہوگا جو دین کا دفاع کرتے ہوئے خاک وخون میں غلطاں ہو اور جو شخص اس کی ۱۰ مرتبہ تلاوت کرے گا اس کے گناہوں میں ہزار قسم کے گناہ بخشے جائیں گے۔

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۝۱ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر

الۡقَدۡرِ ۝۲ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ۝۳

کیا ہے۔ شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ

(اس رات) فرشتے اور جبرئیل (سال بھر کی) ہر بات کا حکم لیکر اپنے پروردگار کے حکم سے

مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝۵

نازل ہوتے ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (از سرتاپا) سلامتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل

بسم اللہ ہر مطلب وحاجت کیلئے۔ ایک نشست میں سات سو چھیاسی ۷۸۶

بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیئے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود

شریف پڑھیئے۔

"تعقیباتِ نمازخصوصاً برائے نمازِ فجر"

آیاتِ سُورَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿۲﴾

(عبادت میں یا جہاد میں) پَرا باندھنے والوں کی (قسم) پھر (بدوں کو برائی سے) جھڑک کر ڈانٹنے

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾

والوں کی (قسم) پھر قرآن کے پڑھنے والوں کی قسم ہے کہ تمہارا معبود یقینی ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَ

جو سارے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (سب کا) پروردگار

رَبُّ الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا

ہے۔ اور (چاند، سورج، تارے کے) طلوع (و غروب) کے مقامات کا بھی مالک

بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ

ہے۔ ہم ہی نے نیچے والے آسمان کو تاروں کی آرائش (جگمگاہٹ) سے آراستہ کیا اور (تاروں کو)

شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ

ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے واسطے (بھی پیدا کیا)، کہ اب شیطان عالمِ بالا کی طرف

الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

کان بھی نہیں لگا سکتے اور (جہاں سُن گُن لینا چاہا) تو ہر طرف سے کھدیڑنے کیلئے

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا
شہاب بھینکے جاتے ہیں اور ان کیلئے باہدار عذاب ہے مگر جو (شیطان شاذونادر) فرشتوں کی کوئی
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾
بات اُچک لے بھاگتا ہے تو آگ کا دہکتا ہوا تیر اس کا پیچھا کرتا ہے۔

آیاتِ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
اے گروہ جن وانس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
(ہو کر کہیں) نکل کر (موت یا عذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں قوت ہے نہ غلبہ) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
کو جھٹلاؤ گے۔ (گنہگار جنو اور آدمیو جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ
نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾
دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں کسی طرح سے (روک نہیں سکو گے۔

فضائلِ آیاتِ سورۂ روم از نگاہِ رسولِ خداؐ

دیلمیؒ نے اعلام الدین میں ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:
جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو وہ گذشتہ دن کا ضائع ہو جانے والا ثواب حاصل کرے گا۔اس کی نماز قبول ہو گی۔ اگر ہر فریضہ اور سنتی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے لیئے آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور زمین کے ذرّوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں لکھی جائیں گی۔جب وہ مرے گا تو قبر میں اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں مزید عطا ہوں گی۔ وہ آیات یہ ہیں:۔

آیاتِ سورۃ الرّوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خُدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ

اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

صبح کرتے ہو اسی کے لئے حمد ہے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

زمین میں اور رات میں بھی اور جب تم ظہر کرتے ہو

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ

وہ مُردہ میں سے زندہ کو اور زندہ میں سے مُردہ کو باہر نکالتا

مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

ہے وہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

فَضِیْلَتِ آیَاتِ سُوْرَۃِ الصّٰفّٰتِ اَزْ نِگَاہِ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے قریب یا شام کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے تو اس رات اس سے کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی اور ہر قسم کے شر اور برائیاں اس سے دور رہیں گی۔ صبح کے وقت یہ آیت پڑھے تو بھی ایسا ہی اجر

ملے گا اور وہ آیت یہ ہے :

آیاتِ سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خُدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

پاک ہے تیرا صاحبِ عزّت رب ان باتوں سے جو وہ اس کیلئے

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ

کہتے ہیں اور سلام ہے سب نبیوں پر اور حمد بس

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

خُدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

فضائل آیاتِ سُوْرَۃ انعام : از نگاہِ رسولِ خُداؐ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:۔ جو شخص سورۃ انعام کو ابتداء سے "تَکْسِبُوْنَ" تک تلاوت کرے تو اللہ اُس کے لیے چالیس ہزار فرشتوں کو مقرر کر دے گا، جن کی عبادت کے برابر قیامت تک ثواب اُس شخص کے

لیے لکھا جائے گا، اور کتاب "الافراد والغرائب" میں تحریر ہے
کہ جو شخص نماز فجر میں سورۃ انعام پڑھے اُس کے لیئے یہ چالیس
ہزار فرشتے مقرر کیئے جائیں گے جن کی عبادت کا ثواب اُسے
قیامت تک ملتا رہے گا، اور کتاب "الوسیط" میں ہے
کہ جو شخص اس وقت پڑھے جبکہ وہ صبح کرے تو اُسے
یہ ثواب حاصل ہوگا۔

آیاتِ سُورَۃُ الْاَنْعَام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(میں) اس خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے بہتیرے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اس میں مختلف قسموں کی تاریکی اور روشنی بنائی۔ پھر باوجود اس کے کفار

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ

(اوروں کو) اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں۔ وہ تو وہی خدا ہے جس نے تم کو مٹی سے

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰىٓ اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

پیدا کیا۔ پھر (تمہارے) مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور (اگرچہ تم کو معلوم نہیں مگر)

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي

اس کے نزدیک (قیامت کا) ایک وقت مقرر ہے، پھر (بھی) تم شک کرتے ہو اور

السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

وہی تو آسمانوں میں (بھی) اور زمین میں (بھی) خدا ہے۔ وہی تمہارے ظاہر و باطن سے (بھی)

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣	یہ آیات تعقیبات نماز صبح
خبردار ہے اور وہی جو کچھ بھی تم کرتے ہو جانتا ہے۔	کے لیے بھی مخصوص ہیں۔

مخصوص آیاتِ قرآنی برائے طلبِ حاجات

براء ابن عاذب نے حضرت علیؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ:
اے امیر المومنینؑ میں خدا اور اس کے رسولؐ کا واسطہ دے کر آپؑ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ سب سے عظیم چیز جس سے پیغمبر نے آپؑ کو مخصوص کیا اور جبرائیلؑ نے آنحضرتؐ کو مخصوص کیا اور خُدا نے جسے دے کر جبرائیلؑ کو بھیجا وہ مجھے عطا فرمائیے۔؟

تو آپؑ نے فرمایا:۔

جب تم چاہو کہ خُدا کو اس کے اسمِ اعظم کے ساتھ پکارو تو سُورۂ

حدید کی ابتدائی چھ آیتیں عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک پڑھ کر اسے پکارو، اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری چار آیتیں پڑھو۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے کہو۔

اے وہ خدا جو ان صفات کا مالک ہے میں تجھے ان اسماء کے حق کا واسطہ دے کر پکارتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج اور میری فلاں حاجت پوری کر دے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرو۔

قسم ہے اس خدا کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اِنْ شَآءَ اللہ تمہاری حاجت پوری ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

جو جو چیز سارے آسمان و زمین میں ہے، سب خدا کی تسبیح کرتی ہے، اور

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ① لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وہی غالب حکمت والا ہے۔ سارے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔

وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

وہی سب سے پہلے اور سب سے آخر ہے اور اپنی قدرتوں

وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ هُوَ

سے) سب پر ظاہر اور (نگاہوں سے) پوشیدہ اور وہی سب چیزوں کو

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

جانتا ہے۔ وہ وہی تو ہے جس نے سارے آسمانوں اور زمین چھ دن میں پیدا کیئے پھر عرش

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

(کے بنانے) پر آمادہ ہوا جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے (سب)

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ

اس کو معلوم ہے اور تم (چاہے) جہاں کہیں رہو۔ وہ تمہارے ساتھ ہے،

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④

اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

زمین کی بادشاہی خاص اسی کی ہے اور خدا ہی کی طرف کل امور

الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

پلٹتے ہیں۔ وہی رات کو (گھٹا کر) دن میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥

جاتا ہے) اور دن کو (گھٹا کر) رات میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور وہ دلوں کے بھید واقف

اٰیاتِ سُوْرَةُ الْحَشْرِ

ان آیات کی بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب، عشاء پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے ڈر سے جھکا

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ

اور پھٹا جاتا ہے، اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ وہ ہی

يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ㉒

جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں (حقیقی) بادشاہ پاک ذات

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

(ہر عیب سے) بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا یہ لوگ جس کو

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

(اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اس سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام چیزوں

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

کا) خالق، موجد، صورتوں کا بنانے والا اسی کے

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ

اچھے اچھے نام ہیں جو چیزیں سارے آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

کرتی ہیں۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

آٹھ آیتوں کا عمل

سُورۂ حج میں خاص ایسی آٹھ آیتیں ہیں اور بہشت کے دروازے بھی آٹھ ہیں اور ان آٹھ آیتوں کو ورد کرنے سے انشاءاللہ بہشت کے آٹھ دروازے اس کے لیے کھُل جائیں گے۔ ان آیتوں کے کلمات کے اعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوتے ہیں تو اس سے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی طرف اشارہ ہے کیونکہ ہر ایک نبی ایک کلمہ ہے جیسا کہ قرآن شریف میں حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ کو خدا نے کلمہ فرمایا ہے، جو کوئی ان آیتوں کو پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح کی طرف سے فیض پہنچے گا۔ ان آیتوں میں اسمائے حسنیٰ چالیس ہیں اور وہ اسم ذات اور اسم صفات ہیں۔ تو اسی سبب سے ان آیتوں کے پڑھنے والے کے لیے ہر ایک اسم سے اُس کے لیے یہ پردہ اور حجاب دُور ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر آیت خدا کے متبرک اسم پر ختم ہوتی ہے یعنی ہر ایک آیت کا آخری کلمہ خدا کا متبرک اسم ہے اور آخری آٹھویں آیت خدا کے دو اسماء رءوفٌ اور رحیمٌ پر ختم ہوتی ہے۔ اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ ہر ایک کا انجام خدا کی مہربانی اور لطف کے ساتھ ہوتا ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے یعنی آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ہر طریقے سے سارے قرآن شریف کا مطالعہ کیا لیکن ان آٹھ آیتوں سے کوئی دوسری آیت بزرگ تر نہیں دیکھی اور ان آیتوں کے فضائل کے بارے میں میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آٹھ آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے ہیں اور خدا کے بے شمار بھیدوں میں سے آٹھ بھید ہیں اور یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں۔ اس لیئے جو بھی ان آٹھ آیتوں کو پڑھا کریگا وہ جنّات کے اثراتِ بد اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کے لیئے ظاہر اور باطن کے روزی کے دروازے کھل جائیں گے، اور ہرگز ہرگز اس کو دنیا کا کوئی غم اور رنج نہ پہنچ پائے گا اور نہ اُسے کوئی تکلیف پہنچنے پائے گی، اور زمانے کے بادشاہ اور دین کے بزرگ اس کے مددگار رہیں گے جس کام کی طرف وہ دل لگائے گا اور اس کے لیئے کوشش کرے گا وہ کام اس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔ دشمنو اور حسد کرنے والوں کی بدی سے محفوظ رہے گا۔ جنّات بھی انسان کی مرضی کے مطابق چلیں گے۔ اور وہ خدا کی پناہ میں رہے گا۔ اور تمام سفر کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔

آٹھ آیتوں کے پڑھنے کا طریقہ

پہلے "یَا اَللّٰہُ" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دُعا پڑھے:۔

یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ
اے روزی دینے والا بہتر اے دانا اے بردبار اے معاف
یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا
کرنے والے اے بخشنے والے۔ اے سُننے والے اے دیکھنے والے اے بلند
عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ
اے قدرت والے اے لطیف اے خبر رکھنے والے اے بے نیاز اے
یَا حَمِیْدُ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ
تعریف کے لائق اے مہربان اے رحیم میرے لیئے کھول دے اپنی
بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ
رحمت کے دروازے کو میرے لیئے میرے معاملے میں نکلنے کا راستہ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
پیدا کر اور کشادگی عطا کر اپنی رحمت کے صدقے میں اے سب
الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مہربانوں سے زیادہ مہربانی کرنے والے اے اللہ اپنی رحمتِ کاملہ نازل کر اپنی تمام مخلوق سے بہترین

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی تمام پاکیزہ آل پر۔

اس کے بعد یہ آٹھ آیتیں مندرجہ ذیل پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ

اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں اپنے دیس چھوڑے پھر شہید کیے گئے یا

قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

(آپ اپنی موت سے) مر گئے خدا انہیں (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی عطا فرمائیگا۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝۱ لَیُدْخِلَنَّھُمْ

اور بیشک تمام روزی دینے والوں میں خدا ہی سب سے بہتر ہے۔ وہ ضرور انہیں ایسی جگہ

مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَہٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ۝۲

(بہشت میں) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہو جائینگے اور خدا تو بیشک بڑا واقف کار

ذٰلِکَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِہٖ

بردبار ہے۔ یہی (ٹھیک) ہے اور جو شخص اپنے دشمن کو اتنا ہی ستائے جتنا اس کے

ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ لَیَنْصُرَنَّہُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اس کے بعد پھر دوبارہ دشمن کی طرف سے اس پر زیادتی کی جائے تو خدا

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اس (مظلوم) کی ضرور مدد کریگا بیشک خدا بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے یہ (مدد) اس وجہ سے

الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

(دی جائے گی) کہ خدا بڑا قادر ہے وہی تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾

داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ خدا (سب کچھ) جانتا ہے (اور) اس وجہ

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

سے بھی کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

سب کے سب (باطل ہیں، اور (یہ بھی) یقینی (ہے کہ) خدا ہی (سب سے) بلند رتبہ بزرگ ہے۔

الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

اور اے (کیا تو نے (اتنا بھی نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز

مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۚ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

(و شاداب) ہو جاتی ہے۔ بے شک خدا (بندوں کے حال پر) بڑا مہربان

مُخْضَرَّةًؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦﴾ لَهٗ

واقف کار ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

سب کچھ) اسی کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (سب سے) بے پروا

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

(اور) سزاوار حمد ہے۔ کیا تو نے اس طرف بھی نظر نہ ڈالی کہ جو کچھ زمین میں

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ

ہے سب کو خدا ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتی کو (بھی)

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ

جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

زمین پر نہ گر پڑے مگر جب اس کا حکم ہوگا (تو گر پڑے گا) اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨﴾	پھر پندرہ مرتبہ "یَا اَللّٰهُ" کہے۔
بڑا مہربان رحم والا ہے۔	

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر حاجت کے لیے ہر نمازِ فریضہ کے بعد تین مرتبہ یہ دُعاء پڑھا کریں۔

يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ

اے وہ (خدا) جو جیسا چاہتا ہے کرتا ہے، اور اس کا غیر

مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ ★

جو چاہے وہ نہیں کر سکتا۔ (یعنی خدا کی مرضی کسی کے تابع نہیں)

فضیلتِ سورۂ جمعہ

کتاب "خواص القرآن" میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص سورہ جمعہ کی تلاوت کرے اُس کے لیئے اللہ تعالیٰ اس تعداد سے دس گنی زائد نیکیاں لکھتا ہے کہ جو تعداد تمام شہروں میں نماز جمعہ کے لیئے یکجا ہوئی، اور جو شخص ہر شب میں یا ہر روز سورہ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اُس شے سے بے خوف ہوجائے گا جس سے وہ خوف زدہ رہتا ہو، اور ہر وہ شے اس سے دُور ہوجائے گی جو اُس شخص کے لیئے نقصان و پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص سورہ جمعہ کی تلاوت کرے اُس کے لیئے بہت بڑا اجر ہے، اور سورہ جمعہ کی تلاوت کرنے والا شخص ہر اُس شے سے محفوظ و بے خوف ہوجائے گا جو شے اُس کیلئے خوف و پریشانی کا باعث ہو اور ہر پریشانی و تکلیف اُس سے دُور ہو جائیگی۔"

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص دن میں صبح کے وقت یا رات میں شام کے وقت سورہ جمعہ کی تلاوت کرے وہ شیطان کے فریب اور شبہات سے محفوظ رہے گا، اور اللہ تعالیٰ اُس شخص سے دُوسرے دن تک درگزر فرماتا رہے گا۔"

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب)

فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ پاک ذات غالب

الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ

حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ

کا ایک رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی

يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق

آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے اور اُن کو کتاب اور عقل کی باتیں

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ②

سکھاتے ہیں اگرچہ اس کے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی (میں پڑے ہوئے) تھے

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط

اور اُن میں سے ان لوگوں کی طرف بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ

ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے جس

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور خدا تو بڑے فضل (و کرم)

الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ

کا مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر تورات لدوائی گئی

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

پھر انہوں نے اُس (کے بار) کو نہ اُٹھایا اُن کی مثل گدھے کی سی ہے۔

اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ان کی بھی کیا بُری مثال ہے اور خُدا ظالم لوگوں کو منزلِ مقصود تک نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا

پہنچایا کرتا (اے رسول) تم کہدو کہ اے یہودیو اگر تم یہ

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

خیال کرتے ہو کہ تم ہی خُدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو موت کی تمنا کرو اور

صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا

یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾

کی آرزو نہ کریں گے ، اور خدا تو ظالموں کو جانتا ہے۔ اے

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ تو ضرور

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

(خدا) کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

تمہیں بتا دے گا ۔ اے ایمان دارو جب جمعہ کے دن نماز

نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

(جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز) کی طرف

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ

دوڑ پڑو اور (خرید) و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾

تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
نماز ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور خدا کے
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا
فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا
کرتے رہو تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (ان کی حالت تو
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا
یہ ہے) جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ
رسولؐ) تم کہدو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع
بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

آنکھوں میں درد کی دعا

سورۃ الاخلاص کو باون (۵۲) مرتبہ پڑھیں، ہاتھوں پر دم کریں، پھر آنکھوں پر ملیں۔ شفا یاب ہوں گے۔

سورۂ شمس کی فضیلت

ابن بابویہ نے اپنے اسناد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص سورۂ والشمس اور سورۂ واللیل اور سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کی تلاوت ایک ہی دن میں یا رات میں کرے تو کوئی شئے ایسی باقی نہیں رہے گی جو اس کی تلاوت کی گواہی نہ دے قیامت کے دن، یہاں تک کہ اس تلاوت کرنے والے کے بال، چہرہ، گوشت، خون، پٹھے اور ہڈیاں تک، اُس کی گواہی دیں گی اور زمین پر اس کے ساتھ ہر شئے گواہی دے گی، اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اپنے بندے کے لئے تم سب کی گواہی کو قبول کر لیا۔ اَب میرے اس بندے کو میری جنت میں داخل کر دو اور جو چیزیں یہ پسند کرے میری طرف سے اسے عطا کر دو اور جو کچھ یہ مانگے اس کے علاوہ بھی میری رحمت اور میرے فضل کے ساتھ میرے اس بندے کو دے دو۔"

کتاب "خواص القرآن" میں ہے کہ "اگر کوئی شخص نہایت کم اسباب و کم وسائل ہو اور سورۂ والشمس کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی توفیقات میں اضافہ فرمائے گا، وہ جہاں بھی ہو اُس کی حفاظت ہو گی اور اس کی تلاوت کے باعث اُسے نفع و فائدہ ہو گا اور لوگوں میں وہ شخص مقبول اور پسندیدہ قرار پائے گا۔"

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص کم رزق (کم روزی)، کم توفیق ہو اور جسے نقصانات اور پریشانیاں گھیرے ہوئے ہوں، اُسے چاہیئے کہ وہ روزانہ پابندی کے ساتھ سورۂ والشمس کی تلاوت کرے اُس کے رزق اور توفیقات نیک میں اضافہ ہو جائے گا، اور جو شخص سورۂ والشمس کو لکھ کر اس کا پانی پی لے تو اللہ کے حکم سے اُس کا رعشہ (لرزش) دُور ہو جائے گا"

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

آیاتھا ۱۵ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے،

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾

اور دن کی جب اسے چمکا دے، اور رات کی جب اسے ڈھانک لے،

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾

اور آسمان کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا،

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

اور جان کی اور جس نے اسے درست کیا، پھر اس کی بدکاری اور پرہیزگاری

وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ

کو اسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اُس (جان) کو (گناہ سے) پاک رکھا وہ تو کامیاب ہوا اور

خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اُسے (گناہ کر کے) دبا دیا وہ نامراد رہا، قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے (اپنے پیغمبر کو)

بِطَغْوٰىهَا ﴿١١﴾ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ

جھٹلایا، جب اُن میں کا ایک بڑا بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا، تو خدا کے رسول (صالح) نے

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾

اُن سے کہا کہ خدا کی اُونٹنی اور اس کے پانی پینے سے تعرض نہ

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ

کرنا مگر اُن لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو خدا

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾

نے اُن کے گناہ کے سبب سے اُن پر عذاب نازل کیا پھر (ہلاک کر کے)

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

برابر کر دیا اور اُس کو اُن کے بدلے کا کوئی خوف تو ہے نہیں۔

جو شخص قبرستان سے گذرے اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے تو اُس پر اُس قبرستان کے مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

فضیلتِ سورۂ نصر

ابن بابویہ نے اپنے اسناد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنی مستحب نمازوں میں یا واجب نمازوں میں اس سورۂ نصر کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ تمام دُشمنوں سے اس کی حفاظت خود فرمائے گا اور قیامت کے دِن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کے پاس نوشتۂ امان ہوگا، اور جہنم کی گرمی اور آتشِ دوزخ اور اس کی خوفناک آواز سے نجات ملے گی۔
قیامت کے دِن جدھر سے بھی گذرے گا وہ چیز اس کو مُبارکباد دے گی اور ہر قسم کی خوشخبری سُنائے گی۔ یہاں تک کہ وہ جنّت میں داخل ہو جائے گا۔

اس سُورہ کی تلاوت کرنے والے کے لیئے ایسی جگہ سے خیر و برکت کے دروازے کھُل جائیں گے جہاں سے اس شخص کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔

سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ

آیاتہا ۳ رکوعاتہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ

(اے رسولؐ) جب خدا کی مدد آ پہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائے گی اور تم

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ﴿٢﴾

لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

کی دعا مانگنا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے۔

کتابیات

قرآن مجید۔ مترجم مولانا فرمان علی

مفاتیح الجنان۔ مترجم حافظ ریاض حسین

تجلیات حکمت۔ سید اصغر ناظم زادہ قمی

فضائل قرآنی۔ مطبوعہ پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ

وظائف مقبول۔ مولانا مقبول احمد دہلوی

تعقیبات نماز۔ مطبوعہ افتخار بک ڈپو

گلدستہ عملیات۔ الحاج مرزا رضا سقازادہ

وظائف الصالحین، حصہ دوم۔ آصف حسن رضوی

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

You are requested

to

Recites Soorah Fateha

For

Isal-e-Sawab

Late Haji Fida Hussain

Son of

Ghulam Hussain Bhojani

And All

Momineen & Mominat

”پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اٹھتے، بیٹھتے، لیٹتے (غرض ہر حال میں) خدا کو یاد کرو

(سورۃ النساء۔ آیت ۰۳

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے:

”اللہ سے قرآن کے ذریعے سوال کرو اور خدا کی بارگاہ کی طرف قرآن کی محبت کے ذریعے متوجہ بارگاہِ خدا ہو اور قرآن کے ذریعے خلقِ خدا سے سوال نہ کرو بلاشبہ قرآن سے بہتر خدا کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہونے کا کوئی اور ذریعہ نہیں۔“